216



آیات نمبر 50 تا 57 میں حضرت یوسف علیہ السلام کا قید خانہ سے طلب کیا جانا۔ حضرت یوسف علیہ السلام کا خواب کی صحیح تعبیر بتانا، بادشاہ کی طرف سے ان کو خزانوں کا محافظ مقرر کیا جانا۔

وَقَالَ الْمَلِكُ ائْتُوْنِيْ بِهٖ ۚ یہ تعبیر سن کر بادشاہ نے حکم دیا کہ یوسف کو میرے
پاس لے آؤ فَلَمَّا جَآءَهُ الرَّسُوْلُ قَالَ ارْجِعْ اِلٰى رَبِّكَ فَسْـَٔلْهُ مَا بَالُ
النِّسْوَةِ الّٰتِيْ قَطَّعْنَ اَيْدِيَهُنَّ ۭ جب قاصد یوسف کے پاس پہنچا تو انہوں نے
کہا کہ اپنے آقا کے پاس واپس جاؤ اور ان سے پوچھو کہ ان عورتوں کا کیا معاملہ تھا
جنہوں نے چھری سے اپنے ہاتھ کاٹ لئے تھے اِنَّ رَبِّيْ بِكَيْدِهِنَّ عَلِيْمٌ بیشک
میرا رب ان کے مکر و فریب سے خوب واقف ہے ﴿۵۰﴾ قَالَ مَا خَطْبُكُنَّ اِذْ
رَاوَدْتُّنَّ يُوْسُفَ عَنْ نَّفْسِهٖ ۭ بادشاہ نے عورتوں سے پوچھا کہ اس واقعہ کی کیا
حقیقت ہے جب تم نے یوسف علیہ السلام کو اپنی طرف مائل کرنا چاہا تھا قُلْنَ حَاشَ
لِلّٰهِ مَا عَلِمْنَا عَلَيْهِ مِنْ سُوْۗءٍ ۭ سب عورتوں نے کہا کہ اللہ پاک ہے، ہم نے
یوسف علیہ السلام میں کوئی برائی نہیں دیکھی قَالَتِ امْرَاَتُ الْعَزِيْزِ الْـٰٔنَ
حَصْحَصَ الْحَقُّ ۡ اَنَا رَاوَدْتُّهٗ عَنْ نَّفْسِهٖ وَاِنَّهٗ لَمِنَ الصّٰدِقِيْنَ اس پر
عزیز کی بیوی نے کہا کہ اب تو سچی بات ظاہر ہو ہی گئی ہے، حقیقت یہ ہے کہ میں نے
ہی اس کو اپنی طرف مائل کرنا چاہا تھا اور بیشک وہ سچا ہے ﴿۵۱﴾

ذٰلِكَ لِيَعۡلَمَ اَنِّيۡ لَمۡ اَخُنۡهُ بِالۡغَيۡبِ وَ اَنَّ اللّٰهَ لَا يَهۡدِيۡ كَيۡدَ

الۡخَآئِنِيۡنَ یوسف علیہ السلام نے کہا کہ یہ بات پوچھنے سے میرا مقصد صرف یہ تھا

کہ عزیز کو معلوم ہو جائے کہ میں نے اس کی عدم موجودگی میں کوئی خیانت نہیں کی

اور بیشک اللہ خیانت کرنے والوں کے مکرو فریب کو کامیاب نہیں ہونے دیتا ﴿۵۲﴾

وَ مَاۤ اُبَرِّئُ نَفۡسِيۡ ۚ اِنَّ النَّفۡسَ لَاَمَّارَةٌ ۢ بِالسُّوۡٓءِ اِلَّا مَا رَحِمَ رَبِّيۡ ؕ میں

اپنے نفس کی پارسائی کا دعویٰ نہیں کرتا، بے شک انسان کا نفس تو اسے برائی ہی پر

آمادہ کرتا ہے سوائے اس کے جس پر میرے رب کی رحمت ہو اِنَّ رَبِّيۡ غَفُوۡرٌ

رَّحِيۡمٌ بیشک میرا رب بڑا بخشنے والا اور ہر وقت رحم کرنے والا ہے ﴿۵۳﴾ وَ قَالَ

الۡمَلِكُ ائۡتُوۡنِيۡ بِهٖۤ اَسۡتَخۡلِصۡهُ لِنَفۡسِيۡ ۚ بادشاہ نے حکم دیا کہ یوسف کو میرے

پاس لاؤ میں اسے اپنا مصاحب خاص بناؤں گا فَلَمَّا كَلَّمَهٗ قَالَ اِنَّكَ الۡيَوۡمَ

لَدَيۡنَا مَكِيۡنٌ اَمِيۡنٌ پھر جب یوسف علیہ السلام سے گفتگو کی تو کہا کہ آج سے تم

ہمارے ہاں صاحب منزلت اور صاحب اعتبار ہو ﴿۵۴﴾ قَالَ اجۡعَلۡنِيۡ عَلٰى خَزَآئِنِ

الۡاَرۡضِ ۚ اِنِّيۡ حَفِيۡظٌ عَلِيۡمٌ یوسف علیہ السلام نے کہا مجھے اس ملک کے خزانوں

پر مامور کر دیجئے کیونکہ میں ایک اچھا محافظ بھی ہوں اور اس کام سے واقف بھی ہوں

﴿۵۵﴾ وَ كَذٰلِكَ مَكَّنَّا لِيُوۡسُفَ فِى الۡاَرۡضِ ۚ يَتَبَوَّاُ مِنۡهَا حَيۡثُ يَشَآءُ ؕ اور

اس طرح ہم نے یوسف علیہ السلام کو اس سرزمین میں اقتدار بخشا کہ جہاں چاہے

اس میں اپنی جگہ بنائے نُصِيۡبُ بِرَحۡمَتِنَا مَنۡ نَّشَآءُ وَ لَا نُضِيۡعُ اَجۡرَ

الْمُحْسِنِيْنَ ہم جسے چاہتے ہیں اپنی رحمت سے ایسے ہی نوازتے ہیں اور ہم نیکی
کرنے والوں کا اجر دنیا میں بھی ضائع نہیں کرتے ﴿۵۶﴾ وَلَاَجْرُ الْاٰخِرَةِ خَيْرٌ
لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَكَانُوْا يَتَّقُوْنَ اور جو لوگ ایمان لائے اور تقویٰ کے پابند رہے
ان کے لیے آخرت کا اجر تو اس سے کہیں زیادہ بہتر ہو گا ﴿۵۷﴾ رکوع [۷]

[# 216]

In verses 50 to 57, Joseph is summoned from the prison. He accurately interprets the king's dream, and subsequently, the king appoints him as the guardian of the treasury.

وَقَالَ الْمَلِكُ ائْتُوْنِيْ بِهٖ ۚ

The king then said: bring him to me.

فَلَمَّا جَآءَهُ الرَّسُوْلُ قَالَ ارْجِعْ اِلٰى رَبِّكَ فَسْـَٔلْهُ مَا بَالُ النِّسْوَةِ الّٰتِيْ قَطَّعْنَ اَيْدِيَهُنَّ ؕ

When the messenger reached Joseph, he said, "Go back to your master and ask him about the case of the women who cut their hands [with the knife]".

اِنَّ رَبِّیْ بِکَیْدِهِنَّ عَلِیْمٌ ﴿۵۰﴾

Indeed, my Lord is well aware of their cunning.

قَالَ مَا خَطْبُكُنَّ اِذْ رَاوَدْتُّنَّ یُوْسُفَ عَنْ نَّفْسِهٖ ؕ

The king [summond the women and] asked , "What was the truth of the matter when you tried to seduce Joseph"?

قُلْنَ حَاشَ لِلّٰهِ مَا عَلِمْنَا عَلَیْهِ مِنْ سُوْٓءٍ ؕ

[All the women] said, "God forbid! We did not find any evil in Joseph".

قَالَتِ امۡرَاَتُ الۡعَزِيۡزِ الۡـٰٔنَ حَصۡحَصَ الۡحَقُّ اَنَا رَاوَدْتُّهٗ
عَنۡ نَّفۡسِهٖ وَاِنَّهٗ لَمِنَ الصّٰدِقِيۡنَ ﴿٥١﴾

[Upon this], the wife of Aziz said, "Now the truth has indeed come out. I was the one who tried to seduce him, and indeed, he is of the truthful."

ذٰلِكَ لِيَعْلَمَ اَنِّيْ لَمْ اَخُنْهُ بِالْغَيْبِ وَ اَنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِيْ كَيْدَ الْخَآئِنِيْنَ ﴿۵۲﴾

[Joseph said: I asked this only so that] Aziz may know that I did not betray him in his absence, and indeed, Allah does not allow the scheme of betrayers to succeed.

وَ مَآ اُبَرِّئُ نَفْسِيْ ۚ اِنَّ النَّفْسَ لَاَمَّارَةٌۢ بِالسُّوْٓءِ اِلَّا مَا رَحِمَ رَبِّيْ ؕ

I do not [absolve myself and] claim to be purehearted, for indeed, the human soul [always] incites to evil, except for those upon whom my Lord has mercy.

اِنَّ رَبِّيْ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۵۳﴾

Indeed, my Lord is all-forgiving, mercy-giving.

وَ قَالَ الۡمَلِكُ ائۡتُوۡنِىۡ بِهٖۤ اَسۡتَخۡلِصۡهُ لِنَفۡسِىۡ‌ۚ

The king said: Bring him to me, I shall choose him [as an adviser] for myself.

فَلَمَّا كَلَّمَهٗ قَالَ اِنَّكَ الۡيَوۡمَ لَدَيۡنَا مَكِيۡنٌ اَمِيۡنٌ ﴿۵۴﴾

So [the king] spoke to Joseph and said: from today, you are well established and well trusted with us.

قَالَ اجۡعَلۡنِىۡ عَلٰى خَزَآئِنِ الۡاَرۡضِ‌ۚ اِنِّىۡ حَفِيۡظٌ عَلِيۡمٌ ﴿۵۵﴾

Joseph said, "Appoint me over the treasures of this land, for I am a vigilant guardian and well-acquainted [with this task]".

وَ كَذٰلِكَ مَكَّنَّا لِيُوْسُفَ فِي الْاَرْضِ ۚ يَتَبَوَّاُ مِنْهَا حَيْثُ يَشَآءُ ؕ

And this is how We established Joseph in the land to settle in it, wherever he so willed.

نُصِيْبُ بِرَحْمَتِنَا مَنْ نَّشَآءُ وَلَا نُضِيْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿٥٦﴾

We bestow Our mercy upon whomever We so will. And never do We waste the reward of those who excel in doing good [even in this world].

وَ لَاَجْرُ الْاٰخِرَةِ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ كَانُوْا يَتَّقُوْنَ ﴿٥٧﴾ ع

رکوع[۷]

And , the reward of the Hereafter will be far better for those who believe and are God-fearing.